بند کیجئے پرنٹ کیجئے

بچوں سے بھیک منگوانے میں شہر اقتدار کا تیسرا نمبر، پولیس سرپرست

اہلکار پیسے بھی لیتے، 38 فیصد جسمانی، 4 فیصد پر جنسی تشدد: چلڈرن ٹاسک فورس رپورٹ

کم آمدنی، والدین کی بیماری بڑی وجوہات، غربت خاتمے کیلئے کچھ نہیں کیا گیا: وفاقی محتسب

اسلام آباد (نامہ نگار، دنیا نیوز) بچوں کے استحصال سے متعلق اسلام آباد تیسرا بڑا شہر بن گیا، وفاقی محتسب کا کہنا ہے کہ اسلام آباد سٹریٹ چلڈرن (بھیک مانگنے والے بچوں) کی سرپرستی اسلام آباد پولیس کے بعض اہلکار کر رہے ہیں جن میں سے 2 کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ چلڈرن ٹاسک فورس کی سربراہ نے اسلام آباد کے سٹریٹ چلڈرن کے لئے قائم کردہ چلڈرن ٹاسک فورس نے اپنی تفصیلی رپورٹ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کو پیش کر دی، جس کے مطابق گلوبل چلڈرن رائٹس انڈیکس میں پاکستان کی پوزیشن 148 ویں ہے، اسلام آباد پولیس بھی بھیک مانگنے والوں کی سرپرستی کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سٹریٹ چلڈرن نے بتایا پولیس ان کے اکثر پیسے لے لیتی ہے، ان میں سے 52 فیصد زبانی، 38 فیصد جسمانی تشدد کا شکار ہوتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ چار فیصد سٹریٹ چلڈرن کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، 65 فیصد سٹریٹ چلڈرن کو عوام کی جانب سے زبانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے چلڈرن ٹاسک فورس کی سربراہ وقار النسا ہاشمی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ 83 فیصد بچے کم آمدنی کی وجہ سے، 9 فیصد والدین کی بیماری یا معذوری، ایک فیصد والدین یا سرپرست کے منشیات کے عادی ہونے کے باعث بھیک مانگ رہے ہیں۔ سیلاب زدگان کی مدد کے لئے ہمارے وفاقی اور صوبائی محتسب مل کر کام کر رہے ہیں، اس آفت سے نمٹنے کے لئے متعلقہ اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا اور ہمیں مل جل کام کرنا ہوگا۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ ملک میں غربت اہم ایشو ہے پچھتر سال سے غربت کے خاتمے کے لئے کچھ بھی نہیں کیا گیا۔ یہاں ایسی پالیسی نہیں بنائی گئی کوئی میکنزم بنانا چاہیے تھا تاکہ لوگوں کو غربت سے نکالا جائے مائیکرو پالیسی بنائی چاہیئے تاکہ ملک سے غربت کا خاتمہ کیا جا سکے۔

بچے، بھیک

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے۔ اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے (علامہ اقبال)

www.alakhbar.com.pk

روزنامہ الاخبار اسلام آباد

بانی: غلام اکبر

لاہور اور پشاور سے بھی شائع ہوتا ہے

قیمت 10 روپے | متحدہ عرب امارات 1.50 درہم | ABC CERTIFIED

Monday 12 September, 2022

جلد 28 | سوموار 12 ستمبر 2022ء، 15 صفر المظفر 1444ھ، 28 بھادوں 2079 ب | شمارہ 142

صدر مملکت نے حبیب بینک لمیٹڈ کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف درخواست مسترد کر دی

ڈاکٹر عارف علوی نے بینک کو نعیم یار خان کے ایک غریب ہاری کو 249,525 روپے ادا کرنے کا حکم دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت عارف علوی نے حبیب بینک لمیٹڈ کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف درخواست مسترد کرتے ہوئے بینک کو نعیم یار خان کے ایک غریب ہاری کو 249,525 روپے ادا کرنے کا حکم دے دیا جبکہ صدر مملکت عارف علوی نے کہا ہے کہ ملک کے تمام بینک اپنے صارفین کو بینکنگ فراڈ کے بارے میں باقاعدگی سے آگاہ کرتے رہیں، بینکس بینکنگ فراڈ کے بارے میں صارفین کو خبردار کریں، ان کے ساتھ معمول کے رابطے کو بہتر بنائیں، سادہ لوح (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 1 پر)

بقیہ 1

[illegible]

راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

The Daily 92 News

786/92

روزنامہ 92 نیوز اسلام آباد

قیمت 20 روپے

جلد 6 | پیر 15 صفر المظفر 1444ھ 12 ستمبر 2022ء 28 بھادوں 2079ب | شمارہ 352

MONDAY, SEPTEMBER 12, 2022

بینک کے صارفین کو بینکنگ فراڈ سے متعلق خبردار کریں: صدر

نجی بینک بدانتظامی کا مرتکب، متاثرہ شہری کو 2 لاکھ 49 ہزار کی ادائیگی کا حکم

تمام بینک اپنے کلائنٹس کے ساتھ معمول کے رابطے کو بہتر بنائیں: عارف علوی

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) صدر مملکت عارف علوی نے ملک کے تمام بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے صارفین اور کلائنٹس کو آن لائن رقم کی منتقلی سمیت بینکنگ فراڈ کے (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

بقیہ	صدر	17

بارے میں باقاعدگی سے خبردار کریں اور کلائنٹس کے ساتھ اپنے معمول کے رابطے کو بہتر بنائیں۔ صدر مملکت نے ایچ بی ایل کی جانب سے وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف درخواست پر ایچ بی ایل کی درخواست مسترد کر دی اور بینک کو رحیم یار خان کے ایک غریب باشندے علی محمد کو 2 لاکھ 49 ہزار 525 روپے کی رقم ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسے دھوکے بازوں نے سیل فون پر بینک اہلکار ظاہر کر کے ذاتی بینکنگ معلومات حاصل کیں اور آن لائن بینکنگ کی مدد سے اکاؤنٹ سے رقم نکلوالی۔ صدر نے اپنے فیصلے میں کہا کہ رقم کا نقصان اس وجہ سے ہوا کہ بینک کی ای ایف ٹی سہولت کو کھاتہ دار کی رضامندی اور علم کے بغیر غلط طور پر آپریشنل کر دیا گیا، اگر یہ آپشن بینک نے نہ کھولا ہوتا تو اکاؤنٹ ہولڈر اس مالی نقصان سے بچ سکتا تھا۔ اس لئے اس کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سادہ لوح لوگوں کو اکثر دھوکہ بازوں کے جال میں پھنسایا جاتا ہے، جعلی کالوں کے ذریعے اور بعض اوقات بینکنگ اداروں کے اندر بھی ان کی ملی بھگت سے کمائی کی رقم چھین لی جاتی ہے۔ وفاقی محتسب نے بھی سائل علی محمد کی شکایت پر کیس کی تحقیقات اور سماعت کے بعد ایچ بی ایل کو کٹوتی ہوئی رقم واپس کرنے کی ہدایت کی تھی۔